بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۷۹

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۔ عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ہفتہ

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۶ صفر ۱۳۹۱ھ، ۳ شہادت ۱۳۵۰ ہش، ۳ اپریل ۱۹۷۱ء | نمبر ۷۵

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"کل طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۳۱ امان۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے بہت سوز اور درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا کے قصبہ اموسان میں احمدیہ وفد کی تشریف آوری اور ایک تاریخی تقریب کا انعقاد

علاقہ کی ترقیاتی کونسل کی طرف سے احمدیہ سیکنڈری سکول اور ہیلتھ سنٹر کے قیام کیلئے ۱۲۰ ایکڑ قطعہ زمین کی پیشکش

کونسل مذکور کے جنرل سیکرٹری نے وفد کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کر کے اراکینِ وفد کو دلی طور پر خوش آمدید کہا

۱۷ جنوری ۱۹۷۱ء کا دن نائیجیریا مشن کی تاریخ میں نہایت درجہ اہمیت کا حامل تھا جب کہ مختلف احمدیہ جماعتوں کے ۲۰ نمائندگان مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری امیر نائیجیریا کی قیادت میں Imosan (یہ قصبہ Ijebo Ode کے نزدیک ہے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تاریخی دورۂ مغربی افریقہ میں ایک شاندار مسجد کا افتتاح فرمایا تھا) پہنچے جہاں قصبہ کے سارے مرد و زن یہاں تک کہ بچے بھی استقبال کے لئے موجود تھے۔ وفد نے مقامی احباب کی درخواست پر وہ زمین دیکھی جو قصبہ والے احمدیہ مسلم مشن کو سیکنڈری سکول اور کلینک قائم کرنے کے لئے پیش کرنے والے تھے۔

اس کے بعد تاریخی اجلاس ہوا جس میں حاضرین کی تعداد پانچ چھ سو تھی اس اجلاس کی صدارت شہر کے چیف امام کے بھائی نے کی (جو حال ہی میں بیعت کر کے امام مہدی کے لشکر میں شامل ہو چکے ہیں۔

زمین کے کاغذات محترم امیر صاحب کے سپرد کرنے سے پیشتر قصبہ کی ترقیاتی کونسل کے جنرل سیکرٹری Mr William Olu Osisanlu نے احمدیہ وفد کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پڑھا جو مطبوعہ تھا اور اس پر کونسل کے ۱۔ سرپرست ۲۔ جنرل پریذیڈنٹ ۳۔ جنرل سیکرٹری ۴۔ اور چیئرمین کے دستخط ثبت تھے اس سپاسنامہ کی چند اہم باتیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ "ہم اموسان کمیونٹی ڈویلپمنٹ کونسل (Imosan Community Development Council) اور اس علاقہ کے چیفس اور تمام باشندوں کی نمائندگی کرتے ہوئے اس استقبالیہ ایڈریس کے ذریعہ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے نمائندگان کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ جماعت احمدیہ کے نمائندگان اس قطعۂ زمین کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لائے ہیں جو تقریباً ۱۲۰ ایکڑ پر مشتمل ہے اور جسے جماعت احمدیہ کے سیکنڈری سکول اور ہیلتھ سنٹر کی تعمیر کیلئے ان کے حوالے کیا جا رہا ہے۔

۲۔ ہم اس موقعہ پر احمدیہ مشن نائیجیریا کو اپنی مخلصانہ حمایت کا بھی یقین دلاتے ہیں اور ان کی ان کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو وہ اس علاقہ میں فلاح و بہبود کے مراکز کے قیام کے سلسلہ میں عمل میں لا رہے ہیں اس میں شک نہیں کہ اس مخلصانہ جد و جہد کا عملی نتیجہ اس علاقہ کے لوگوں کی ترقی اور خوشحالی کی صورت میں ظاہر ہوگا۔

اِن حالات میں اس علاقہ کے لوگوں کی یہ خواہش ہے کہ ان دونوں منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جلد از جلد کام کا آغاز کر دیا جائے ہم یہ وعدہ کرتے ہیں کہ اس مجوزہ منصوبہ کی تکمیل کے سلسلہ میں ہم احمدیہ مشن نائیجیریا کی ہر طرح راہنمائی اور معاونت کیلئے تیار ہیں۔

۳۔ جماعت احمدیہ نائیجیریا کے نمائندگان کا یہاں ہماری ملاقات اور قطعہ زمین کے معائنہ کے لئے تشریف لانا ہمارے لئے یقیناً مسرت کا باعث ہے اور ہم اپنے جذبات کے اظہار کے لئے الفاظ کو کافی نہیں پاتے اور ہم امید کرتے ہیں کہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔ ہم اس موقعہ پر نائیجیریا مشن کے اجیبو اوڈے سرکٹ کی مجلس عاملہ کے ارکان کے بھی تہہ دل سے ممنون ہیں کہ وہ اس منصوبہ کے سلسلہ میں اپنی تمام کوششوں کو بروئے کار لا کر احمدیہ مشن کے Imosan میں قیام کا باعث ہوئے۔

بالآخر ہم اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی غیر مشروط وفاداری کے عہد کی تجدید کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ احمدیہ مشن نائیجیریا کو اپنے عظیم مقاصد میں کامیابی (باقی ص۸ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ یکم شہادت حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت تو بہتر ہے۔ لیکن گزشتہ رات پسلیوں میں درد کی وجہ سے طبیعت پھر کچھ ناساز ہو گئی تھی۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

میرے ماموں جان محترم بشیر احمد صاحب کی پچھلے دنوں ایک حادثہ میں ران کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ اس کا اب میو ہسپتال لاہور میں آپریشن ہے۔ انہیں ایک بار دل کا شدید دورہ پڑ چکا ہے۔ اس لئے آپریشن کے بارہ میں خود ڈاکٹر بھی متفکر ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التجا ہے کہ آپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر فہمیدہ منیر
فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ماہ بماہ چندوں کی ادائیگی کی تاکید

متواتر ماہ بماہ چندوں کی ادائیگی کی تاکید فرماتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"آئے دن صدہا آدمی بیعت کر کے چلے جاتے ہیں۔ لیکن دریافت کرنے پر بہت ہی کم تعداد ایسے اشخاص کی ہے جو متواتر ماہ بماہ چندہ دیتے ہیں۔۔۔۔ پس تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ اور ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقعہ ہاتھ نہیں آئے گا۔ کیسا زمانہ برکت کا ہے۔"

(الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۳ء)

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات۔ چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرما کر ممنون فرماویں۔

ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ شہادت ۱۳۵۵ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ الٰہی کی حقیقت

اسلام کا خلاصہ یہ امر ہے کہ اللہ تعالےٰ کی عبادت کرو یعنی سوا اللہ تعالےٰ کے کسی کی پرستش نہ کرو اور اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک نہ بناؤ۔ اس کی معرفت حاصل کرو اور اپنا تمام وقت ذکر الٰہی میں صرف کرو

اپنا تمام وقت ذکرِ الٰہی میں صرف کرنے کے یہ معنی نہیں کہ سب کام کاج چھوڑ کر کسی مسجد میں یا جنگل میں جا بیٹھو اور یاد الٰہی کرو۔ یعنی ہر وقت اللہ ہو اللہ ہو کرتے رہو بلکہ ذکر الٰہی سے یہ مطلب ہے کہ جو کام بھی کرو اللہ تعالےٰ کو نہ بھولو اور اس کو ہر کام کے وقت یاد رکھو تاکہ تم کوئی بُرا کام کر ہی نہیں۔ کیونکہ جب ہر کام کرتے وقت ہمیں خدا تعالےٰ یاد رہے گا تو ہم اس کام میں خیانت نہیں کریں گے اور نہ کوئی ایسا پہلو اختیار کریں گے جو بد اخلاقی پر مشتمل ہو یہی وجہ ہے کہ اسلام میں ہر کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ضروری قرار دیا گیا ہے مثلاً ہم کھانا کھانے لگیں تو اس وقت بھی کھانا شروع کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ ہم بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔ بسم اللہ پڑھنے کا مطلب نہیں کہ ہم صرف زبان سے بسم اللہ پڑھ لیں اور بس بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم دل سے تسلیم کریں کہ ہم یہ کام اللہ تعالےٰ کے نام سے شروع کرتے ہیں تاکہ اللہ تعالےٰ اس میں برکت ڈالے۔ بسم اللہ پڑھنا دراصل ایک لحاظ سے دعا ہی کرنا ہے۔

ظاہر ہے کہ جب ہم اللہ تعالےٰ سے دعا کے ساتھ کوئی کام شروع کریں گے تو ایسے کام میں ان رجحانات سے بچیں گے جو برائی کی طرف لے جانے والے ہوں۔ مثلاً ہم مزدوری پر کوئی کام کرتے ہیں ایسے کام کے شروع میں اگر بسم اللہ پڑھ لیں تو ہم کو اللہ تعالےٰ یاد آجائے گا اور ہم اس کام میں بے ایمانی وغیرہ سے بچ رہیں گے اگر ہم بسم اللہ پڑھتے ہیں اور کام میں بے ایمانی بھی کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے دل سے بسم اللہ نہیں پڑھی بلکہ یونہی رسمی طور پر یہ الفاظ دہرا دئے ہیں۔ ہمارا اللہ تعالےٰ پر فی الحقیقت ایمان نہیں ہے اس کو ذکر الٰہی نہیں کہتے بلکہ اللہ تعالےٰ سے فریب کرنے کے مترادف ہے اور ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمارا فریب نہیں کھا سکتا وہ ہمارے دلوں کو خوب جانتا ہے اور اس کے مطابق جزا دیتا ہے اس طرح ہمارے کام میں کوئی برکت نہیں ہوتی

الغرض اللہ تعالےٰ کی عبادت کا یہ مطلب نہیں کہ ہم رسماً اللہ تعالےٰ کو پکاریں اور صرف ایک کونے میں بیٹھ کر سبحان اللہ سبحان اللہ تو پاک تو پاک ہے پکارتے رہیں۔ ایسے عمل سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اللہ تعالےٰ نے نماز کے متعلق فرمایا ہے کہ وہ انسان کو فحشاء سے بچاتی ہے یعنی جو شخص نماز پڑھتا ہے۔ وہ برائیوں سے بچ رہتا ہے اس لئے اگر انسان نماز بھی پڑھتا ہے اور برائیوں میں بھی پھنسا رہتا ہے تو ظاہر ہے کہ ایسے انسان کی نماز نماز نہیں بلکہ وہ اپنے آپ کو دھوکا دے رہا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

”ان عبادات کی قبولیت کیا ہے اور اس سے مراد کیا ہے؟ سو یاد رکھنا چاہیئے کہ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ نماز قبول ہو گئی ہے تو اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ نماز کے اثرات اور برکات نماز پڑھنے والے میں پیدا ہو گئے ہیں جب تک وہ برکات اور اثرات پیدا نہ ہوں اس وقت تک نری ٹکریں ہی ہیں۔ اس نماز یا روزہ سے کیا فائدہ ہوگا جبکہ اسی مسجد میں نماز پڑھی اور وہیں کسی دوسرے کی شکایت اور گلہ کر دیا۔ یا رات کو چوری کر لی۔ کسی کے مال یا امانت میں خیانت کر لی۔ کسی کی شان پر جو خدا تعالیٰ نے اسے عطا کی ہے بخل یا حسد کی وجہ سے حملہ کر دیا کسی کی آبرو پر حملہ کر دیا۔ غرض اس قسم کے عیبوں اور برائیوں میں اگر مبتلا کا مبتلا رہا تو تم ہی بتاؤ اس نماز نے اس کو کیا فائدہ پہنچایا؟

چاہیئے تو یہ تھا کہ نماز کے ساتھ اس کی بدیاں اور برائیاں جن میں وہ مبتلا تھا کم ہو جاتیں اور نماز اس کے لئے ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ پس پہلی منزل اور مشکل اس انسان کے لئے جو مومن بننا چاہتا ہے یہی ہے کہ بُرے کاموں سے پرہیز کرے۔ اسی کا نام تقویٰ ہے۔

اور یہ بھی یاد رکھو کہ تقویٰ اس کا نام نہیں کہ موٹی موٹی بدیوں سے پرہیز کرے۔ بلکہ باریک در باریک بدیوں سے بچتا رہے مثلاً ٹھٹھے اور ہنسی کی مجلسوں میں بیٹھنا یا ایسی مجلسوں میں بیٹھنا جہاں اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کی ہتک ہو یا اس کے بھائی کی شان پر حملہ ہو رہا ہو۔ اگرچہ ان کی ہاں میں ہاں بھی نہ ملاتی ہو۔ مگر اللہ تعالےٰ کے نزدیک یہ بھی بُرا ہے کہ ایسی باتیں کیوں سُنیں؟ یہ اُن لوگوں کا کام ہے جن کے دلوں میں مرض ہے۔ کیونکہ اگر ان کے دل میں بدی کی پوری حس ہوتی تو وہ کیوں ایسا کرتے اور کیوں ان مجلسوں میں جا کر ایسی باتیں سنتے؟

یہ بھی یاد رکھو کہ ایسی باتیں سننے والا بھی کرنے والا ہی ہوتا ہے جو لوگ زبان سے ایسی باتیں کرتے ہیں وہ تو صریح مواخذہ کے نیچے ہیں کیونکہ انہوں نے ارتکاب گناہ کیا ہے لیکن جو چپکے ہو کر بیٹھے رہے ہیں وہ بھی اس گناہ کے خمیازہ کا شکار ہوں گے۔ اس مضمون کو بڑی توجہ سے یاد رکھو اور قرآن شریف کو بار بار پڑھ کر سوچو۔

ملفوظات جلد ششم ص ۳۷۶ / ۳۷۷

ہر صاحب احمدی کو چاہیئے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے
منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی ۵۲ ویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے بصیرت افروز ارشادات تحریک جدید اور وقف جدید کے میزانیوں کی منظوری

فضل عمر فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

ربوہ ۲۲ر امان۔ آج صبح سوا نو بجے "ایوان محمود" میں جماعت احمدیہ کی ۵۲ ویں مجلس مشاورت کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت صدارت میں شروع ہوا۔ جب حضور اقدس ہال میں تشریف لائے تو جملہ حاضرین مجلس نے کھڑے ہو کر حضور کا خیر مقدم کیا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ کارروائی کا آغاز ہوا۔

حضور نے ارشاد فرمایا کہ صحت کی کمزوری کے پیش نظر میں اس دفعہ مشاورت کے پروگرام میں کچھ تبدیلی کر رہا ہوں۔ چنانچہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ کی سال گذشتہ کی رپورٹیں اور اطلاع اضافہ جات بجٹ پیش کرنے کی بجائے پہلے سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید کی رپورٹ پیش کی جائے گی اس پر حضور کے ارشادات کی تعمیل میں سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید کی سفارشات کمیٹی کے سیکرٹری مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے پڑھ کر سنائیں۔

سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید کی سفارشات

حضور نے محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور کو ارشاد فرمایا کہ وہ سٹیج پر آ کر کارروائی جاری رکھنے میں حضور کا ہاتھ بٹائیں۔ چنانچہ محترم مظہر صاحب تشریف لے آئے۔ سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید نے تحریک جدید کی آمد کو بڑھانے کے لئے یہ سفارشات کی تھیں۔

۱۔ تحریک جدید کے سلسلے میں سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جو مطالبات جماعت کے سامنے رکھے تھے ان پر اور بالخصوص سادہ زندگی بسر کرنے کے متعلق حضور کی ہدایات پر عمل کرنے کی جماعت میں خاص طور پر تحریک کی جائے

۲۔ اس سلسلے میں مربیان سلسلہ احمدیہ کا زیادہ تعاون حاصل کیا جائے تاکہ وہ احباب پر تحریک جدید کی اہمیت واضح کرتے رہیں اور انہیں بڑھ چڑھ کر چندہ تحریک جدید میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔

۳۔ بیرونی ممالک میں جماعت احمدیہ تحریک جدید کے ماتحت اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے جو اہم خدمات بجا لا رہی ہے اور اس کے جو خوشکن نتائج ظاہر ہو رہے ہیں انہیں تصاویر اور کتب کے ذریعے بار بار پیش کیا جائے۔

۴۔ احمدی جماعتوں میں ایسے مخلص رضا کار مہیا کئے جائیں جو تحریک جدید کے دفتر سوم کو کامیاب بنانے کے لئے مؤثر ذرائع کو بروئے کار لائیں اور متعلقہ جماعتوں میں دورے کریں ان کے سفر خرچ کے اخراجات وکالت مال ادا کرے گی۔

ان سفارشات کے ساتھ سب کمیٹی نے یہ رائے دی تھی کہ تحریک جدید کا میزانیہ بابت سال ۷۱-۷۲ء منظور کر لیا جائے یہ میزانیہ ۵۷,۹۸,۰۰۰ روپے کے آمد و خرچ پر مشتمل تھا۔ نمائندگان کرام نے متفقہ طور پر اسے منظور کرنے کی سفارش حضور کی خدمت میں پیش کی۔

اس کے بعد وقف جدید کا میزانیہ پیش کیا گیا جو کہ ۲,۲۵,۰۰۰ روپے کی آمد و خرچ پر مشتمل تھا۔ نمائندگان نے اسے بھی متفقہ طور پر منظور کرنے کی سفارش کی۔ اس ضمن میں سب کمیٹی نے یہ تجویز کیا تھا کہ وقف جدید کی آمد کو بڑھانے کے لئے ان ذرائع سے کام لیا جائے۔

۱۔ دیہات میں کام کرنے والے معلمین وقف جدید علاج معالجہ اور دیگر ذرائع سے خلق خدا کی بے لوث خدمت کرنے کی کوشش کریں۔

۲۔ ناظم صاحب مال وقف جدید پہلے کی نسبت جماعتوں کے زیادہ دورے کریں۔

۳۔ وقف جدید کو مضبوط کرنے کا کام حضور اقدس نے انصار اللہ کے فرائض میں بھی شامل فرمایا ہے اس لئے اس سلسلے میں انصار اللہ کا زیادہ تعاون حاصل کیا جائے۔

حضور کے اہم ارشادات

اس مرحلہ پر حضور اقدس نے مرکز اور جماعتوں کے درمیان گہرے تعلق اور ملاپ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور فرمایا شاخوں کا اپنے مرکز سے ملاپ بہت ضروری ہے۔ صرف خط و کتابت پر انحصار رکھنا غلطی ہے۔ احباب کو کثرت سے مرکز میں آنا چاہیئے اور اپنی مشکلات سے آگاہ کرنا چاہیئے اور مرکزی عہدیداروں کا فرض ہے کہ وہ بھی بار بار جماعتوں میں جائیں اور صرف عہدیداروں سے نہیں بلکہ عام افراد جماعت سے بھی گہرا تعلق اور رابطہ رکھیں۔ اس سے قلوب میں بشاشت پیدا ہوتی ہے ایک دوسرے کی مشکلات کا احساس ہوتا ہے اور باہمی تعلق بڑھتا ہے جو کہ جماعتی تحریکات کو کامیاب بنانے کے لئے بڑا ضروری ہے

حضور نے فرمایا۔ مرکز اور جماعتوں کے درمیان گہرے تعلق کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم ایک جسم کی طرح ہیں جس کے اگر ایک حصہ میں کوئی نقص ہو تو پورا جسم اسے محسوس کرتا ہے۔ حرکت ہی میں برکت ہوتی ہے حرکت زندگی کی علامت ہے۔ برعکس اس کے سکون اور ٹھہراؤ موت کی علامت ہے جماعت احمدیہ کی اسی سالہ زندگی میں خدا کے فضل سے کوئی ایک دن بھی ایسا نہیں آیا جبکہ ہم اس سے پہلے دن والے مقام میں کھڑے ہوں۔ شاہراہ غلبہ اسلام پر ہم نے آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانا ہے تاکہ ہر آن ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہوتی رہے اور قربانیوں کے میدان میں بھی ہمارا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔

وقف جدید کے میزانیہ کی منظوری کے بعد حضور نے ایجنڈے کی تجویز ۸ پر اپنی رائے کا اظہار فرمایا اس تجویز میں جلسہ سالانہ کے موقع پر پکنے والے کھانے میں کچھ تبدیلی تجویز کی گئی تھی حضور نے بتایا کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں جو کھانا پکایا جاتا ہے وہ ہمارے سالہا سال کے تجربہ کا نتیجہ ہے اور اس میں دیگر امور کے علاوہ احباب کی اکثریت کے رجحان اور ان کی پسند کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ احباب کے ذہن میں اس ضمن میں اگر کوئی تجاویز آئیں تو وہ افسر صاحب جلسہ سالانہ کو بھجوا دیا کریں۔ وہ ان پر ضرور غور کریں گے اور اگر وہ واقعی مفید اور قابل عمل ہوئیں تو جہاں تک ممکن ہوگا ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ

اس کے بعد حضور کی ہدایت پر فضل عمر فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ کا خلاصہ فاؤنڈیشن کے نائب صدر مکرم کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب نے بیان فرمایا

حضور ایدہ اللہ نے اس سلسلے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ الٰہی سلسلوں میں شامل ہونے والوں کو صرف اموال ہی قربان نہیں کرنے پڑتے بلکہ اور بھی بہت کچھ دینا پڑتا ہے اس لئے آپ یہ نہ سمجھیں کہ چونکہ آپ فاؤنڈیشن میں اپنا عطیہ دے چکے ہیں۔ اس لئے آپ کا اب اس سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کے ۲ دو فائدے ہوتے ہیں:۔

۱۔ جس اخلاص کے ساتھ آپ نے یہ قربانی دی اللہ تعالیٰ اس کا اجر آپ کو دیتا ہے۔

۲۔ اس قربانی کے نتیجہ میں جو اہم کام انجام پاتے ہیں وہ آپ کے لئے صدقہ جاریہ کا رنگ رکھتے ہیں۔

حضور نے فرمایا ایک عطیہ تو آپ نے مالی قربانی کے ذریعہ فاؤنڈیشن کو دیا دوسرا عطیہ جو آپ اسے دے سکتے ہیں اور آپ کو ضرور دینا چاہیئے وہ یہ ہے کہ آپ دعاؤں کے ذریعہ اس کی مدد کریں تاکہ جن اعلیٰ مقاصد کے پیش نظر اسے قائم کیا گیا ہے وہ پورے ہوں اور اللہ تعالیٰ کارکنوں کو یہ توفیق بخشے کہ وہ اخلاص اور محبت کے ساتھ کام کریں۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

اس کے بعد حضور نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ (جس کے ذریعہ افریقہ کے مختلف ممالک میں مدارس اور طبی مراکز قائم کئے جا رہے ہیں) کی تحریک کا اور اس کے خوشکن نتائج کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اس فنڈ میں ایک ہزار روپیہ اور دو ہزار روپیہ دینے والے احباب کی تعداد تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے اندازہ سے زیادہ نکلی ہے مگر پانچ ہزار روپیہ دینے والے احباب کی تعداد نسبتاً کم رہی ہے۔ جن دوستوں نے پہلے انہیں پانچ ہزار سے کم رقم دی ہے مگر اب ان کے حالات اخلاص میں ترقی کے لحاظ سے یا مالی استطاعت بڑھ جانے کے لحاظ سے بدل گئے ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے وعدے بڑھا دیں اور پانچ ہزار والی فہرست میں شامل ہو جائیں (بعض دوستوں نے اسی وقت حضور کی اس خواہش کی تعمیل کر دی) آخر میں حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں محض جانی یا مالی قربانی ہی کافی نہیں ہے مومن کو اصل اطمینان اسوقت ہوتا ہے جبکہ اسکی یہ قربانیاں اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول بھی ہو جائیں۔ اور اس کیلئے ضروری ہے کہ ہم مالی اور جانی قربانیوں کے بعد التزام کے ساتھ یہ دعا بھی کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین

ساڑھے دس بجے حضور نے اس اجلاس کے اختتام کا اعلان فرمایا

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۲

نماز دین کا ستون ہے

از مکرم شیخ سلیم الرحمٰن صاحب ابن شیخ لطف الرحمٰن صاحب مصطفیٰ آباد لاہور

امر چہارم میں دوسرا لفظ "خصومت" ہے۔ سو اس کے لئے یاد رکھنا چاہیئے کہ انسان اگر کسی کی طرف سے دل میں خصومت اور کدورت رکھتا ہو تو اس کی دعا ایسی چیز نہیں جو قبول کے لائق ٹھہرے۔ اور نماز کے تو معنی ہی یہ ہیں کہ ایسی دعا جو ہر قسم کی خصومت اور کدورت سے پاک ہو۔ حضرت المصلح الموعودؓ نے تفسیر کبیر میں بیان فرمایا ہے کہ نماز کے جزو اعظم یعنی الحمد شریف میں اللہ تعالیٰ نے قبولیت دعا کا یہ گُر بتایا ہے کہ چونکہ میں رب العالمین ہوں اس لئے تجھ سے نماز میں جب دعا مانگو تو وہ سارے جہان کے لئے منفعت بخش ہو یا کم از کم کسی سے خصومت کے نتیجہ میں بدخواہی والی نہ ہو۔

پس نماز ہی کے ذریعے انسان امور ناپسندیدہ اور عادات بد کو ترک کرتا ہے اور نماز ہی اسے دوسروں کی خصومت کو دل میں جگہ دینے سے باز رکھتی ہے اور صاف ظاہر ہے کہ جب دین اسلام کے یہ معنی کہ "کسی امر یا خصومت کو چھوڑ دینا" نماز کے اُصول پر پوری طرح منطبق ہیں تو اس سے بدیہی نتیجہ یہ نکلا کہ نماز ہی دین اسلام کا ستون ہے۔

اصطلاحی معانی

حضرت مسیح موعودؑ کے بیان فرمودہ دین اسلام کے لُغوی معانی کے بعد اب ہم آپؑ ہی کے بیان فرمودہ اصطلاحی معانی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، جن کا حوالہ پیچھے دیا جا چکا ہے اصطلاحی معانی کے دو حصے ہیں۔ (۱) اعتقادی حصہ (ب) عملی حصہ۔ پہلے ہم اعتقادی حصہ پر روشنی ڈالتے ہیں۔ اس کے نکات میں امر اول ہے "خدا تعالیٰ کی شناخت" یعنی اعتقادی طور پر محض خدا کا ہو جانے کے لئے سب سے پہلی چیز جس کی ضرورت ہے وہ خدا تعالیٰ کی شناخت ہے آیئے دیکھیں کہ اسکے حصول کا طریق کیا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔
"صرف ایک دعا ہی خدا شناسی کا ذریعہ ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم ص)

نیز یہ کہ "نماز بڑے بھاری درجہ کی دعا ہے"۔ (تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء)

پس ثابت ہوا کہ نماز خدا تعالیٰ کی شناخت کے لئے انسان کو خدا کے قریب لے جانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

اعتقادی حصہ کا امر دوم "اطاعت الٰہی" ہے جس کی عملی اور سچی تفسیر اطاعت الٰہی کے رنگ میں رنگی ہوئی روحانی نشست و برخاست یعنی نماز میں نظر آتی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نماز اس وقت حقیقی نماز کہلاتی ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ سے ایک سچا اور پاک تعلق ہو اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اطاعت میں اس حد تک فنا ہو اور اس حد تک دین کو دنیا پہ مقدم کر لے کہ خدا کی راہ میں جان تک دے دینے اور مرنے کے لئے تیار ہو جائے۔
(ملفوظات جلد ششم ص۴۲۱)

امر سوم اللہ تعالیٰ کا "عشق اور محبت" ہے اور یہ بھی نماز ہی سے عبادت چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی اولین تصنیف براہین احمدیہ میں والذین هم علیٰ صلوٰتهم يحافظون کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ اس روح کا اثر ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت ذاتیہ کے برافروختہ شعلہ کی صورت میں اس چھٹے درجے کے مومنوں میں داخل کی جاتی ہے۔ جس کے باعث وہ اپنی نمازوں پر خود محافظ اور نگہبان بن جاتے ہیں چنانچہ فرمایا" ۔۔۔۔اور یہ اسی روح کا اثر ہوتا ہے جو ایک شعلہ کی طرح ان میں ڈالی جاتی ہے جس سے عشق الٰہی کی کامل مستی اُن میں پیدا ہو جاتی ہے۔۔۔۔ خدا نے اپنی محبت سے بھری ہوئی یاد کو جس کو دوسرے لفظوں میں نماز کہتے ہیں ان کے لئے ایک ضروری غذا مقرر کر دیا ہے۔۔۔۔ اس مرتبہ پہ انسان کے لئے محبت سے بھری ہوئی یاد الٰہی جس کا شرعی اصطلاح میں نماز نام ہے غذا کے قائم مقام ہو جاتی ہے"۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص)

پس دین اسلام کی اصطلاحی تعریف کے امر سوم یعنی "عشق اور محبت الٰہی" کا حقیقی جلوہ بھی ہمیں نماز ہی میں نظر آتا ہے اور یہ اس امر کو بالبداہت بیان کرتا ہے کہ دین کی نیو نماز پہ رکھی گئی ہے

اب ہم اعتقادی حصہ کے امر چہارم کو لیتے ہیں جو ترتیب کے لحاظ سے اس حصہ کا آخری امر ہے۔ اور وہ "رضائے الٰہی" ہے۔ اور ہم تعجب کے ساتھ دیکھتے ہیں کہ اس کا حسین جلوہ بھی نماز ہی میں اپنی پوری شان کے ساتھ نظر آتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ میں نے خیال کیا کہ صلوٰۃ اور دعا میں کیا فرق ہے۔۔۔ جب انسان کی دعا محض دنیوی امور کے لئے ہو تو اس کا نام صلوٰۃ نہیں۔ لیکن جب انسان خدا کو ملنا چاہتا ہے اور اسکی رضا کو مدنظر رکھتا ہے اور ادب، انکسار، تواضع اور نہایت محویت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہو کر اس کی رضا کا طالب ہوتا ہے۔ تب وہ صلوٰۃ میں ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔ اصل بات یہی ہے کہ انسان رضائے الٰہی کو حاصل کرے"۔
(ملفوظات جلد ہفتم ص۳۶۶)

یہاں پر حضرت مسیح موعودؑ کی بیان فرمودہ دین اسلام کی اصطلاحی تعریف کا اعتقادی حصہ ختم ہوتا ہے۔ اب ہم اس تسلسل میں اس تعریف کے عملی حصہ کو لیتے ہیں جس کے دو اہم نکات ہیں۔ امر اول یہ ہے کہ خالصاً للہ حقیقی نیکیاں بجالائے اور اسکی کیفیت ہمیں اس وقت نظر آتی ہے جب انسان دین کو اللہ کے لئے خالص کرتے ہوئے مخلصین له الدین کی صورت میں عبادت نماز بجالاتا ہے اور امر دوم یہ ہے کہ اس میں "ذوق و شوق اور حضور اس قدر ہو کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے معبود حقیقی کا چہرہ دیکھ رہا ہے"۔ سو یہ حالت اسی وقت میسر آتی ہے جب انسان ذوق، شوق اور حضور قلب سے نماز ادا کر رہا ہو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو نماز کی اعلیٰ درجہ کی کیفیت کو بیان ہی اس طرح فرمایا ہے کہ "تو یوں محسوس کرے کہ جیسے تو خدا کو دیکھتا ہے"۔ پس دین کے ان معنوں کے لحاظ سے بھی اگر دیکھا جائے تو ثابت ہوگا کہ نماز ہی کے ذریعہ خالصاً للہ نیکیاں بجالانے کی توفیق ملتی ہے اور اسی نماز کے ذریعہ انسان اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں محبوب ازلی کا حسین چہرہ دیکھ رہا ہوتا ہے۔

قرآن حکیم کی آیت مخلصین له الدین (البینہ ۹۸: ۶) کا ذکر آ گیا ہے تو آیئے اس پہلو سے بھی جائزہ لیں کہ نماز واقعی دین کا ستون ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ"

اس آیۂ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے عبادت کو اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص کر دینے کا حکم دیا ہے۔ اس کی کیفیت کو حُنَفَاءَ کے لفظ میں بیان فرمایا جس کے معنی حضرت مصلح موعود نے "نیک میلانات پر ثابت قدم رہنے" کے کئے ہیں اور اس کے طریق کار کے طور پر امر اول نماز باجماعت کو قرار دیا اور ساتھ ہی فرمایا۔ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ کہ یہی ثابت قدم رہنے والا دین ہے۔ پس یہاں بھی یہ ثابت ہو گیا کہ اللہ کے نزدیک دین کی اساس نماز ہے اور اسی ستون نے دین کی عمارت کا بیشتر حصہ سنبھالا ہوا ہے

اب ہم مندرجہ بالا آیت کے متعلق اس مضمون کی طرف متوجہ ہوتے ہیں جو ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے "اسلام کے اقتصادی نظام" سے متعلق خطبات میں نہایت لطیف پیرایہ میں بیان ہوا ہے۔

مخلصین له الدین والی آیت میں الدین کے ایک معنی "الطاعۃ" کے تحت حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ عبادت کے ان تقاضوں کا جن کا ذکر اس آیت میں ہے ان میں ایک تقاضا کے تحت انسان اپنے آپ پر اللہ کی سیرت اور خلق کا رنگ چڑھا لے تا عبادت کا وہ تقاضا پورا ہو سکے تحت دین کا مقصد زندگی کے ہر شعبہ میں حقیقی توحید کا قیام ہے (بحوالہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷ احسان (جون) ۱۳۴۵ ہش ۱۹۶۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم مولوی برکت علی صاحب مرحوم رضؓ کا ذکر خیر

(از مکرم رحمت اللہ صاحب واٹر ورکس سیالکوٹ شہر)

۲۸ جنوری ۱۹۷۱ء بروز جمعرات بوقت ۶ بجے شام میرے والد محترم مولوی برکت علی صاحب بوجہ حرکت قلب بند ہو جانے کے تقریباً ۸۲ برس کی عمر پاکر سیالکوٹ شہر میں وفات پا گئے۔

اِنا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے آپ کا جنازہ ۲۹ جنوری کو بذریعہ ٹرک سیالکوٹ سے ربوہ لے جایا گیا۔ نماز جنازہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ قطعہ صحابہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم ۱۸۸۹ء میں موضع بہبودال چھنیاں ضلع ہوشیارپور میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں ہی آپ کو آپ کے والدین نے ایک مقامی سکول میں بغرض حصول تعلیم داخل کرا دیا۔ دوران تعلیم آپ ایک احمدی استاد کے زیر تربیت رہے جنہوں نے آپ کو احمدیت کے ابتدائی مسائل و عقاید سے آگاہ کیا جس پر آپ کے دل میں احمدیت سے عقیدت و محبت پیدا ہونی شروع ہو گئی متعدد بار اپنے احمدی استاد سے عرض کیا کہ آپ مجھے قادیان لے جائیں تاکہ میں وہاں حضرت امام الزمان علیہ السلام کی زیارت کر سکوں۔ مگر بوجہ عدم فرصتی آپ کے استاد صاحب آپ کو قادیان نہ لے جا سکے تاہم آپ نے اپنے اُستاد صاحب سے قادیان کا مکمل پتہ حاصل کر لیا نیز جامعہ احمدیہ کی تعلیم اور داخلہ کی نسبت معلومات حاصل کر لیں۔

۱۹۰۷ء میں جب کہ والد صاحب مرحوم کی عمر تقریباً اٹھارہ برس تھی قادیان میں تشریف لے گئے۔ چند یوم آپ مہمان خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں رہائش پذیر رہے اسی دوران آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

بچپن سے ہی دینی تعلیم کے حصول کا انتہائی شوق تھا۔ اس لئے آپ نے مدرسہ احمدیہ میں داخلہ لے لیا۔ اور باقاعدہ قرآن کریم اور دیگر درسی کتب پڑھنے لگے۔ قیام قادیان کے کچھ عرصہ بعد والد صاحب مرحوم کو اپنے آبائی گاؤں بہبودالی چھنیاں بسلسلہ رخصت جانے کا اتفاق ہوا۔ جب والد صاحب مرحوم سے میرے دادا جان نے دریافت کیا کہ اتنا عرصہ کہاں رہے تو والد صاحب نے صاف بتا دیا کہ میں قادیان گیا ہوا تھا اور وہاں میں نے امام الزمان علیہ السلام کی بیعت کر لی ہے دادا صاحب سخت ناراض ہو گئے مگر والد صاحب پہلے سے بھی زیادہ احمدیت پر مضبوط ہو گئے۔ اور دوبارہ قادیان تشریف لے گئے۔ اور ہمیشہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے در پر دھونی رما کر بیٹھ گئے۔ اور دینی تعلیم کے حصول میں مصروف ہو گئے کچھ عرصہ کے بعد ہندوستان میں طاعون پھیلی جس کا ہزاروں لوگ نشانہ بنے میرے دادا بھی طاعون میں مبتلا ہو کر فوت ہو گئے

والد صاحب جب مولوی فاضل کے آخری سال میں تھے تو بیمار ہو گئے اور ڈاکٹری مشورہ سے آپ کو مزید تعلیم چھوڑنا پڑی۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ نے کشمیر میں اکھنور مقام پر ایک ٹھیکیدار کے ساتھ بطور منشی کے ملازمت اختیار کر لی بعد ازاں آپ مرالہ ہیڈ ورکس میں بسلسلہ ملازمت چلے گئے وہاں سے آپ پیدل چل کر تقریباً ہر جمعۃ المبارک سیالکوٹ شہر کی جامع مسجد احمدیہ میں نماز جمعہ ادا فرماتے اس دوران میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک قدیمی صحابی حضرت محمد سعید صاحب رحیم پور کھچیاں (جو کہ سیالکوٹ سے تقریباً تین میل کے فاصلہ پر واقع ہے) سے ملاقات ہوئی گاہے گاہے والد صاحب مرحوم ان سے ملتے اور دینی گفتگو فرماتے رہے والد صاحب کے اخلاق و عادات اور دیگر اوصاف کا حضرت محمد سعید صاحب پر خاص اثر ہوا بالآخر انہوں نے اپنی دختر کی شادی والد صاحب سے کر دی۔ والد صاحب ملازمت کے سلسلہ میں تقریباً ۱۹۴۰ء تک مرالہ ہیڈ ورکس میں رہائش پذیر رہے اس عرصہ ملازمت میں آپ نے محلہ دارالفضل قادیان میں اپنا ذاتی مکان تعمیر کر لیا اور اپنے اہل و عیال کو قادیان میں ہی بھیج دیا۔ تاکہ بچوں کی پرورش خالص دینی ماحول میں ہو سکے۔ بعد ازاں والد صاحب مرحوم خود بھی ترک ملازمت کر کے قادیان تشریف لے گئے اور کچھ عرصہ تک ایک ہوزری میں بطور سٹور کیپر ملازمت کرتے رہے۔ ہوزری کے عملہ میں تخفیف ہو جانے کے باعث ملازمت چھوڑنا پڑی جس کے فوراً بعد آپ کو لنگر خانہ قادیان میں بطور سٹور کیپر خدمت سلسلہ کا موقع میسر آیا۔

قیام پاکستان کے بعد والد صاحب مرحوم ہجرت کر کے قادیان سے سیالکوٹ تشریف لے آئے اور تجارت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ بالآخر بینائی کم ہو جانے کی وجہ سے تجارت بھی چھوڑنا پڑی اور زمین کی آمد پر ہی گزراوقات کرنے لگے۔

والد صاحب مرحومؓ دعاگو اور تہجد گذار بزرگ تھے۔ اور التزام کے ساتھ نمازیں ادا فرمایا کرتے تھے جس سے ملتے حد درجہ خندہ پیشانی سے ملتے مہمان نوازی کا وصف آپ میں نمایاں پایا جاتا تھا۔ تبلیغ کا بے حد شوق تھا حسب توفیق مالی قربانیوں میں حصہ لیتے اور اپنی اولاد کو بھی اس کی تحریک فرماتے رہتے نیز دیگر امور خیر سے آگاہی بخشتے:

حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کرام اور دیگر سلسلہ کے بزرگوں سے دلی عقیدت و محبت رکھتے تھے قرآنی آیات اور احادیث نبویہ ذکر الٰہی اور درود شریف اکثر ان کی ورد زبان ہوتا۔

غرض والد صاحب مرحوم کی ساری زندگی ہی نیکی۔ تقویٰ۔ خدمت دین اور خدمت خلق میں بسر ہوئی آپ کے اخلاق و اعمال سے نہ صرف اپنے ہی متاثر تھے بلکہ دوسرے لوگ بھی آپ کی تعریف کرتے تھے

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل اور مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ میں ٹھیکہ برائے سٹون کرشر و ٹرک

ربوہ میں ایک سٹون کرشر (سنڈیکیٹ) بہترین چالو حالت میں مع بجلی کنکشن ایک سال کے لئے ٹھیکہ پر دیا جانا مقصود ہے خواہشمند حضرات ۴/۷ تک رجوع فرمائیں۔ اگر کوئی صاحب کرشر یا ٹرک کو خریدنے کی خواہش رکھتے ہوں تو اس معاملہ پر بھی گفتگو ہو سکتی ہے۔

ایس۔ ایم۔ اکرم
معرفت خواجہ ریسٹورنٹ گولبازار۔ ربوہ

ٹینڈر نوٹس

پرسنٹیج ریٹ ٹینڈر برائے مندرجہ ذیل کام ازاں محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے اپنا نام تجدید کروانے کے بعد فیس برائے تجدید بابت سال ۱۹۷۱ء ادا کر دی ہے۔ مطلوب ہیں۔ ٹینڈر فارم صرف کام کے دنوں میں مورخہ ۱۲ ۴/۷۱ تک جاری کئے جاویں گے۔

اُن ٹھیکیداران یا اُن کے مختار ایجنٹس جو تاریخ اور وقت مقررہ پر موجود ہوں گے۔ زیر دستخطی کے دفتر میں مورخہ ۱۳ ۴/۷۱ بوقت ۱۲.۰۰ بارہ بجے دوپہر کھولے جاویں گے۔

زرضمانت چالان خزانہ، یا ڈیپازٹ کال منظور شدہ بنک کے نام پر قابل قبول ہوگی۔

ٹینڈر بذریعہ تار، مشکوک یا مشروط قابل قبول نہیں ہوگا۔ زیر دستخطی مجاز ہے کہ وہ کوئی وجہ بتائے بغیر کسی ایک یا تمام ٹینڈروں کو منسوخ کر دے۔

نمبر شمار	نام کام	زرتخمینہ	زرضمانت	میعاد برائے تکمیل کام
۱	تعمیر ایڈیٹوریم گورنمنٹ جامعہ ہائی سکول جھنگ صدر (بلڈنگ ورکس، واٹر سپلائی)	۲,۵۰,۰۰۰/-	۵۰,۰۰/-	۹ ماہ

ایگزیکٹو انجنیئر
پراونشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ صدر

IPL 562

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دورِ ثانی کے واقفین عارضی کے لئے تحریک دعا

پنج سالہ پروگرام کے مطابق جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی میں حصہ لے رہے ہیں ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں یہ نام یکم ہجرت ۱۳۴۹ھ (یکم مئی ۱۹۷۰ء) سے شروع ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام واقفین کی خدمات کو قبول فرما کر انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔ ۲۱۱۴ نام اس سے قبل شائع ہو چکے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

۲۱۱۵ مکرم عبد اللطیف صاحب شرما مغل پورہ لاہور
۲۱۱۶ مکرم شمس الدین صاحب کراچی
۲۱۱۷ مکرم مبشر احمد صاحب باجوہ کراچی
۲۱۱۸ مکرم بشارت احمد صاحب کراچی
۲۱۱۹ مکرم رشید طارق صاحب کراچی
۲۱۲۰ مکرم عبد الشکور صاحب باسط کراچی
۲۱۲۱ مکرم جلال الدین صاحب کراچی
۲۱۲۲ مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب کراچی
۲۱۲۳ مکرم شمیم احمد صاحب ناصر کراچی
۲۱۲۴ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب دہلی دروازہ لاہور
۲۱۲۵ مکرم محمد اسلم صاحب جھنگڑ خاکم والا ضلع شیخوپورہ
۲۱۲۶ مکرم قائم الدین صاحب ربوہ
۲۱۲۷ مکرم سجاد احمد صاحب ربوہ
۲۱۲۸ مکرم ارشد علی صاحب ربوہ
۲۱۲۹ مکرم میاں محمد رمضان صاحب تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ
۲۱۳۰ مکرم بشیر احمد صاحب حیدر آباد سندھ
۲۱۳۱ مکرم ڈاکٹر مشتاق احمد صاحب معراجکے ضلع سیالکوٹ
۲۱۳۲ مکرم میاں محمد رفیق صاحب سمن آباد لاہور
۲۱۳۳ مکرم محمد سعید صاحب دہلی دروازہ لاہور
۲۱۳۴ مکرم شیخ عبد الشکور صاحب سلطان پورہ لاہور
۲۱۳۵ مکرم رحیم بخش صاحب بشیر آباد ضلع حیدر آباد
۲۱۳۶ مکرم ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب سمن آباد لاہور
۲۱۳۷ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب رحیم یار خان
۲۱۳۸ مکرم ناصر احمد صاحب۔ چنیوٹ ضلع جھنگ
۲۱۳۹ مکرم محمد اسحٰق صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ
۲۱۴۰ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب چک ۱۶۷/ای۔ بی ضلع رحیم یار خان
۲۱۴۱ مکرم مولوی سردار محمد صاحب معلم نگیال دتیال آزاد کشمیر
۲۱۴۲ مکرم سید امین احمد صاحب چٹا گانگ مشرقی پاکستان
۲۱۴۳ مکرم محمد نصیب صاحب عارف راولپنڈی
۲۱۴۴ مکرم عبد المنان صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ
۲۱۴۵ مکرم اللہ دتہ صاحب کالیہ ضلع شیخوپورہ
۲۱۴۶ مکرم عبد الرحیم صاحب مدہوش رحمانی کراچی
۲۱۴۷ مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب گوئی آزاد کشمیر
۲۱۴۸ مکرم محمد نذیر صاحب کوٹلی آزاد کشمیر
۲۱۴۹ مکرم میاں فیروز دین صاحب کوٹلی آزاد کشمیر
۲۱۵۰ مکرم محمد سعید صاحب کوٹلی آزاد کشمیر
۲۱۵۱ مکرم چوہدری منگا خان صاحب چڑہاڑی آزاد کشمیر
۲۱۵۲ مکرم رحیم داد صاحب سانگہ ضلع ہزارہ
۲۱۵۳ مکرم ابو القاسم خان صاحب کراچی
۲۱۵۴ - مکرم عبد الستار صاحب سمن آباد لاہور
۲۱۵۵ - مکرم شمس الدین صاحب خلیل آباد آزاد کشمیر
۲۱۵۶ - مکرم حافظ فتح محمد صاحب گنپت روڈ لاہور
۲۱۵۷ - مکرم صوفی محمد شریف صاحب ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ
۲۱۵۸ - مکرم غلام محی الدین صاحب ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ

(باقی)

جامعہ نصرت ربوہ میں یوم پاکستان کی تقریب

جامعہ نصرت ربوہ میں یوم پاکستان کی تقریب نہایت اہتمام کے ساتھ منائی گئی۔ صبح ۹ بجے مکرمہ محترمہ پرنسپل صاحبہ نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پولیٹیکل سائنس سوسائٹی کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت کے فرائض ازراہ شفقت حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ نے انجام دیئے۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد ملی ترانہ گایا گیا۔ جس کے بعد آنسہ سعیدہ بشریٰ سیکرٹری پولیٹیکل سائنس سوسائٹی نے پچھلے اجلاس کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ پھر آنسہ انیسہ نادرہ آنسہ سعیدہ بشریٰ، آنسہ اختر عابدہ، آنسہ خالدہ پروین۔ آنسہ ساجدہ رشید، آنسہ نعیمہ ناہید، اور آنسہ خالدہ ادیب نے علی الترتیب ۱۸۵۷ء سے ۱۹۷۰ء تک کے سیاسی تاریخی حالات جن کا تعلق پاکستان کے قیام سے تھا سامعین کو سنائے۔ مضامین کے دوران ملی ترانے گائے گئے۔ آخر میں دو نغمات کو ٹیبلو کی صورت میں بڑے دلچسپ انداز میں پیش کیا گیا جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

قومی ترانہ کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(صدر پولیٹیکل سائنس سوسائٹی جامعہ نصرت ربوہ)

جامعہ نصرت ربوہ میں لیکچرار اکنامکس کی ضرورت

جامعہ نصرت میں ایک اکنامکس لیکچرر کی آسامی خالی ہے درخواست دہندہ نے ایم اے اکنامکس کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہو۔ درخواستیں معہ مصدقہ نقول بنام پرنسپل ۱۰ اپریل تک پہنچ جانی چاہئیں۔ ابتدائی تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ ۴۶۵-۱۵/۳۷۵-۱۵-۲۴۰ کے مطابق -/۲۸۰ روپے دی جائے گی۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

درخواست دعا

میرے چھوٹے بھائی محمود احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ لوکل سیلف گورنمنٹ سندھ کراچی میں عارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب کرام سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رحمت اللہ امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد سندھ)

۲۔ برادرم چوہدری محمود احمد صاحب کا پتھری کی وجہ سے پتے کا ملت ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا ہے۔

قارئین الفضل کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے خداوند کریم انہیں صحت کاملہ و شفاء عاجل عطا فرمائے۔

(آفتاب احمد فیروز والہ۔ ضلع گوجرانوالہ)

۳۔ میرے چچا جان کے پاؤں کا اپریشن سول ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں ہوا ہے اپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مولوی عبد الرزاق آئرن مرچنٹ صدر بازار ڈیرہ غازی خان۔)

عام استعمال کی ادویات

کیوریٹو: سر درد نزلہ زکام بخار کے لئے -/۳ و -/۱
فیوریکیور: ٹائیفائڈ ملیریا و دیگر ہر قسم کے بخار کیلئے -/۵ و ۵۰/۱
ڈائی جسٹین: بد ہضمی پیٹ درد۔ بھوک کی کمی اور پیٹ کی دیگر تکالیف کے لئے -/۳ و -/۱
ہوکف: کالی کھانسی کے لئے ۵۰/۱
کف کیور: کھانسی اور ہر اس مرض کے لئے جس میں کھانسی نمایاں ہو -/۱
یورینو کنٹرول: نیند میں بچوں کے پیشاب خطا ہو جانے کا مکمل علاج -/۳
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی گولبازار۔ ربوہ

۴۔ میرے والد صاحب کی آنکھوں کا اپریشن لائل پور ہسپتال میں مورخہ ۲۴/۳ کو ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نذیر احمد ستار ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ)

۵۔ مکرم قریشی عبد القادر صاحب مالک ڈلیسنٹ کلاتھ ہاؤس اوکاڑہ فریضہ حج ادا کر کے بعافیت واپس آ گئے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس عبادت کو قبول فرمائے۔ (محمد سلیم شیخ آف دیپالپور)

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات کے سلسلہ میں ضروری اعلان

تمام احباب سلسلہ بشمول امراء صاحبان و صدر صاحبان اور ممبران مجلس عاملہ کی اطلاع اور آگاہی کی غرض سے لکھا جاتا ہے کہ آئندہ سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت منعقدہ ۱۹۷۱ء/۱۳۵۰ ہش میں حسب ذیل فیصلہ فرمایا ہے:۔

تجویز یہ تھی "عہدیداران جماعت کے انتخابات کے لئے کم از کم ناظرہ قرآن مجید کو معیار قرار دیا جائے یہ معیار دیہاتی جماعتوں کے لئے ہے تین سال کے بعد کم از کم معیار ترجمہ قرآن کریم کا جاننا ہو گا۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس اصل تجویز کو منظور فرماتے ہوئے فرمایا "آج کے بعد جو بھی انتخاب ہو گا اس میں اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ یہ قاعدہ جاری ہو اور آج سے تین سال بعد جو انتخاب ... ہو گا اس میں کوئی شخص دوبارہ منتخب نہیں ہو سکے گا جسے قرآن کریم ناظرہ نہ آتا ہو۔ مثلاً جو اب صدر منتخب ہوا ہے اس کا نام دوبارہ صرف اس صورت میں پیش ہو سکے گا کہ اس نے اپنی جماعت کے کم از کم ۳۳ فیصد کو قرآن کریم پڑھوا دیا ہے۔ جہاں تک ترجمہ کا سوال ہے ترجمہ میں ہمیں دیہاتی ماحول اور شہری ماحول میں فرق کر دینا چاہیئے۔ لیکن ناظرہ کا فرق نہیں کرنا چاہیئے۔"

امید ہے کہ احباب ابھی سے قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ پڑھنے پڑھانے کا انتظام فرمائیں گے۔ قائدین اضلاع، انصاراللہ و خدام الاحمدیہ سے بھی امید ہے کہ وہ اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرما کر ممنون فرمائیں گے۔ (ناظر اعلیٰ)

خدام یاد رکھیں

کہ ان کی اپنی علمی روحانی ترقی اور مجلس سے وابستگی کے لئے رسالہ خالد کا خریدنا اور پڑھنا بہت ضروری ہے

سالانہ چندہ صرف چھ روپے (مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

بہترین قومی کیریکٹر ایثار ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے قوم کے لئے مفید وجود بننے کا ایک ذریعہ ایثار کو قرار دیا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں :۔ "وہی افراد قومی حصہ بن سکتے ہیں جن کے اندر قومی کیریکٹر پایا جائے اور بہترین قومی کیریکٹر ایثار ہے ایثار کے معنی ہیں دوسروں کو اپنے اوپر مقدم کرنا جب کسی قوم کے افراد دوسروں کو اپنے اوپر مقدم کرنے لگ جاتے ہیں تو وہ قوم کے لئے مفید وجود بن جاتے ہیں اور جب کوئی فرد صرف اپنے حق کے حصول میں لگا رہے اور دوسرے کے لئے اپنے حق کو چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہو تو وہ قوم کے لئے مفید وجود نہیں بن سکتا۔" (الفضل ۲۷ اپریل ۱۹۶۱ء)

(قائد ایثار مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

مجالس انصاراللہ آزاد کشمیر متوجہ ہوں

محترم قائمقام صدر صاحب مجلس انصاراللہ مرکزیہ نے مکرم و محترم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب کو ناظم اعلیٰ انصاراللہ آزاد کشمیر مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

یہ تقرر بہ تین سال یعنی ۱۰ فتح/دسمبر ۱۳۵۲ ہش/۱۹۷۳ء تک کے لئے ہو گا۔ متعلقہ مجالس از راہ کرم ناظم اعلیٰ سے تعاون فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

بچوں کے لئے ایک عمدہ اور قابل تقلید مثال

ایک بچے نے دفتر میں آکر اپنے ہاتھ سے وقف جدید کا چندہ ادا کیا

یہ نہایت ہی مسرت اور شکر گزاری کا مقام ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کی تحریک جو بنیادی طور پر اطفال اور ناصرات کی دینی روح سے تعلق رکھتی ہے اور ان کی تربیت اور ارتقا کے لئے انتہائی اہمیت کی حامل ہے روز بروز اطفال و ناصرات میں مقبول ہو رہی ہے۔ مجلس مشاورت سے ایک یوم قبل عزیزم فضل احمد صاحب ابن محترم مرزا غلام احمد صاحب ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز ... اپنے والد محترم کے ہمراہ یہاں دفتر میں آئے اور نہایت خلوص و معصومیت کے ساتھ اپنی طرف سے وقف جدید کا چندہ ادا کیا میرے دل میں بے اختیار اس بچے کے لئے دعا کی تحریک پیدا ہوئی کہ اللہ تعالیٰ اسے دینی اور دنیوی انعامات حسنہ کا حامل بنائے اور اسے کامیاب اور درخشندہ مستقبل عطا فرمائے۔

والدین نوٹ فرمادیں کہ جہاں وہ خود ایثار کر رہے ہیں وہاں اپنے بچوں کو بھی دین کی خاطر ایثار اور قربانی کا سبق دیں تا کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر قربانی کرنے کا روح ایک چشمہ کی طرح جاری ہے۔ (ناظم مال وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام بھرتی

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۳-۴-۷۱	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس میانوالی	میانوالی
۷-۴-۷۱	بدھ	ایوان محمود ربوہ	جھنگ
۱۰-۴-۷۱	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس قائد آباد	سرگودھا
۱۴-۴-۷۱	بدھ	" " بھکر	میانوالی
۲۱-۴-۷۱	بدھ	" " شورکوٹ روڈ	جھنگ
۲۴-۴-۷۱	ہفتہ	یونین کونسل واں بھچراں	میانوالی
۲۸-۴-۷۱	بدھ	ریسٹ ہاؤس بھلوال	سرگودھا
۳۰-۴-۷۱	جمعہ	ریسٹ ہاؤس جھنگ	جھنگ

نوٹ: بھرتی صبح آٹھ بجے ہو گی۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ معہ تاریخ پیدائش ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے ہمراہ لائیں۔ امیدوار اپنے کان صاف کروا کر آئیں۔

کم از کم معیار بھرتی

قد	۵ فٹ ۲ انچ	وزن	۱۱۳ پونڈ
چھاتی	۳۰"-۳۲"	تعلیم	پانچ جماعت
عمر	۱۷ سال سے ۲۰ سال		

(ناظر امور عامہ)

اعلان ولادت

مکرم سید رفیع المرتضیٰ علی صاحب کو برسٹل (انگلستان) میں اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم سید المرتضیٰ علی صاحب لکھنوی حال کراچی کی پوتی ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دفتر مینیجر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر)

درخواست دعا

خاکسار کچھ عرصہ سے چند پریشانیوں اور تفکرات میں مبتلا ہے اور اس طرح امسال میرا لڑکا عزیز بشارت احمد میٹرک کا امتحان دے رہا ہے احباب کرام بچے کی کامیابی اور میرے لئے دعا فرمادیں۔

(ڈاکٹر غلام محمد حقی معلم وقف جدید)

ایک چھوٹی سی قرآنی دُعا جو ہر قسم کی انسانی ضرورتوں پر حاوی ہے

اس کی رو سے مومن یہ دُعا کرتا ہے کہ خدایا مجھے ظاہری اور باطنی خوبیاں رکھنے والی چیزیں عطا کر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"فرمایا کہ ایک گروہ ایسا ہے جو یہ دعا کرتا رہتا ہے کہ

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

یعنی الٰہی ہمیں دنیا میں بھی عزت بخش اور آخرت میں بھی ہمارے مقام کو بلند کر۔ اگر ہمیں دنیا ملے تو ہم اسے اپنی ذات کے لئے استعمال نہ کریں بلکہ تیرے دین کی شوکت ظاہر کرنے کے لئے استعمال کریں اور تیری رضا اور خوشنودی کے لئے اسے صرف کریں۔ اگر ایسا ہو تو پھر انسان کو دُنیا میں بھی عزت ملتی ہے اور خدا تعالےٰ کے حضور بھی اس کا مرتبہ بڑھتا ہے یہ دُعا جو اسلام نے ہمیں سکھائی ہے بظاہر بہت چھوٹی سی دُعا ہے لیکن ہر قسم کی انسانی ضرورتوں پر حاوی ہے

انسان کہتا ہے رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً اے ہمارے رب ہم کو اس دُنیا میں حسنہ دے۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ نے حسنہ کا جو لفظ استعمال فرمایا ہے یہ درست نہیں حسنات کا لفظ استعمال کرنا چاہیئے تھا۔ جس کے معنے بہت سی نیکیوں کے ہیں۔ مگر یہ اعتراض عربی زبان سے ناواقفیت کا نتیجہ ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اگر یہاں حسنات کا لفظ ہوتا تو اس کے معنے یہ ہوتے کہ ہمیں کچھ اچھی چیزیں ملیں۔ لیکن حسنہ کے یہ معنے ہیں کہ ہمیں جو کچھ ملے خیر ہی ملے۔ پس رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً کے یہ معنے ہیں کہ اے ہمارے رب! دُنیا میں ہم کو جو کچھ دے حسنہ دے یعنی دے تو حلال ہو طیب ہو۔ کھانے والی ہو، کپڑا دے تو حلال دے طیب دے۔ ضرورت کے مطابق دے۔ ننگ ڈھانکنے والا دے۔ پسندیدہ دے بیوی دے تو ایسی دے جو ہمدرد ہو۔ ہم خیال ہو۔ دیندار ہو۔ محبت کرنے والی ہو بچے پیدا کرنے والی ہو۔ نیکی میں تعاون کرنے والی ہو۔ بچوں کی تربیت کرنے والی ہو۔ مکان دے تو مبارک ہو وہ بیماریوں والا گھر نہ ہو۔ سِل دِق اور ٹائیفائڈ کے جراثیم اس میں نہ ہوں کوئی چیز ایسی نہ ہو جو صحت پر بُرا اثر کرنے والی ہو۔ کوئی ہمسایہ ایسا نہ ہو جو دکھ دینے والا ہو۔ وہ ایسے محلہ میں نہ ہو جہاں کے رہنے والے بُرے ہوں۔ وہ ایسے شہر میں نہ ہو جسے تو میرے لئے اچھا نہ سمجھتا ہو۔ ہمیں حاکم دے تو ایسے دے جو رحم دل ہوں۔ تقویٰ سے کام لینے والے ہوں انصاف سے کام لینے والے ہوں۔ ماتحتوں سے محبت کرنے والے ہوں ہمیں اُستاد دے تو ایسے دے جو علم رکھنے والے اور اچھا پڑھانے والے ہوں۔ وہ شوق سے پڑھائیں وہ ظالم نہ ہوں۔ خرابیاں پیدا کرنے والے اور دوسروں کو ورغلانے والے نہ ہوں دوست دے تو ایسے دے جو خیرخواہ ہوں۔ محبت کرنے والے ہوں۔ مصیبت میں کام آنے والے ہوں۔ خوشی میں شریک ہونے والے ہوں۔ دکھوں میں ہاتھ بٹانے والے ہوں غرض رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً اے ہمارے رب! دنیا میں ہم کو وہ چیز دے جو حسنہ ہو۔ پس یہاں حسنات کی بجائے حسنہ کا لفظ رکھ کر اس کے مفہوم کو خدا تعالےٰ نے وسیع کر دیا ہے اور جب مومن یہ دعا کرتا ہے تو دوسرے الفاظ میں وہ یہ کہتا ہے کہ خدایا مجھے ہر وہ چیز دے جو میری ضرورت کے مطابق ہو۔ اور پھر وہ چیز ایسی ہو جو نہایت اچھی ہو۔ گو اچھی چیز کے لئے اور الفاظ بھی استعمال ہو سکتے تھے خدا تعالےٰ نے وہ الفاظ استعمال نہیں کئے۔ بلکہ حسنہ کا لفظ استعمال کیا ہے اس لئے یہ لفظ ظاہری اور باطنی دونوں خوبیوں پر دلالت کرتا ہے ہو سکتا ہے کہ ایک چیز اپنے فائدہ اور خوبیوں کے لحاظ سے اچھی ہو مگر ظاہری صورت کے لحاظ سے اچھی نہ ہو مثلاً کسی شخص کی بیوی بڑی با اخلاق ہو مگر فرض کرو وہ نکٹی ہے یا اندھی ہے یا بہری ہے تو وہ حسنہ نہیں کہلائے گی حسنہ وہی بیوی کہلائے گی جس کے اخلاق بھی اچھے ہوں شکل بھی اچھی ہو ظاہر بھی اچھا ہو اور باطن بھی اچھا ہو تو حسنہ کا لفظ ظاہری اور باطنی دونوں خوبیوں پر دلالت کرتا ہے اور مومن اللہ تعالےٰ سے یہ دعا کرتا ہے کہ خدایا مجھے جو چیز بھی دے وہ ایسی ہو جو ظاہری اور باطنی دونوں خوبیاں رکھتی ہو۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں
چندہ دہندگان کی طرف سے اضافہ

اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جن مخلصین نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لیا تھا۔ مجلس مشاورت میں حضور کی اس تحریک پر کہ صف سوم والے صف دوم میں اور صف دوم والے صف اوّل میں آنے کی کوشش کریں۔ (حضور کی یہ تحریک انشاء اللہ جلد شائع کر دی جائے گی) فوری توجہ شروع ہو گئی ہے۔ اور اضافے ہونے شروع ہو گئے ہیں۔

۱۔ مکرم شیخ عبداللطیف صاحب اسلام آباد نے اپنا وعدہ ۲۰۰۰/- کی بجائے پانچ ہزار کر دیا ہے۔

۲۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ (بنت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ) نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی طرف سے دو ہزار روپیہ کے وعدہ کے ساتھ ہی نقد رقم ادا کر دی۔

۳۔ مکرم ملک غلام احمد صاحب نے اپنے والدین کی طرف سے ایک ہزار روپے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ ان کا اپنا وعدہ دو ہزار کا تھا۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار ظہور احمد
سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

درخواستِ دعا

۱۶ر فروری کو الحاج ڈاکٹر منور احمد مرحوم کی میت کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کی غرض سے ربوہ لے جاتے ہوئے چنیوٹ کے قریب کار کے حادثہ میں عزیزم چوہدری بشیر احمد صاحب ان کی اہلیہ عزیزہ رفیقہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر منور احمد کی اہلیہ اور والدہ ڈاکٹر منور احمد شہید ہو گئی تھیں۔ اس حادثہ میں عزیزہ فہمیدہ (میری لڑکی) اور عزیزہ عائشہ (میری پوتی) شدید زخمی ہوئی تھیں۔ یہ زخمی عزیزان عرصہ قریباً ڈیڑھ ماہ سے کمرہ نمبر ۲۶ گورا وارڈ میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں مگر زخموں کے مندمل ہونے کی رفتار سست ہے اور اب ڈاکٹر اسلم الٰہی صاحب SKIN GRAFTING کرنے والے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ ہمارا شافی مطلق خدا اپنے فضل سے دونوں کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار (چوہدری) ظفر علی صدر جماعت احمدیہ گکھڑ منڈی۔ ضلع گوجرانوالہ۔

نائیجیریا کے قصبہ اموسان میں تاریخی تقریب

(بقیہ صفحہ اوّل)

عطا فرمائے۔ اور یہ کہ ہمارے ساتھ اُن کے تعلقات اس علاقہ کی ترقی اور خوشحالی پر منتج ہوں۔"

اس سپاس نامے کے جواب میں محترم امیر صاحب نے ایک گھنٹہ تقریر فرمائی جس سے حاضرین بے حد محظوظ ہوئے۔ اس تقریب کے فوٹوز وہاں کے مقامی اخبارات میں شائع ہو کر دوسروں کے لئے ترغیب کا باعث بن رہے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔